سوال : السلام علیکم !کیا باجماعت وتر پڑھنے کا ثواب پوری رات قیام کے برابر ہے ؟ نماز تراویح ادا کرنے کے بعد صرف وتر تھوڑی دیر سولینے کے بعد سحری ٹائم ادا کرنا درست عمل ہے ؟

جواب : باجماعت تراویح اور وتر پڑھنے والے کو پوری رات قیام کا ثواب ملتا ہے۔ شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ اس بارے ایک سوال کو جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

سوال؛ جس نے پہلے امام کے ساتھ نماز تراویح ادا کیں اور چلا گیا وہ کہتا ہے حدیث کی نص کے مطابق مجھے پورا ثواب حاصل ہوگا، کیونکہ میں نے امام کے ساتھ شروع کیں اور امام کے ساتھ ہی ختم کر دیں ؟

شیخ کا جواب تھا :

اس شخص کا یہ کہنا کہ جس نے امام کے فارغ ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا تو اس کے لیے پوری رات کا ثواب لکھا جاتا ہے " تو اس کی یہ بات صحیح ہے

لیکن کیا ایک ہی مسجد میں دو امام ہوں اور ہر امام مستقل ہو، یا پھر ہر ایک امام دوسرے کا نائب ہے ؟

ظاہر دوسرا احتمال ہوتا ہے ہر ایک دوسرے کا نائب ہے اور اس کے لیے مکمل کرنے والا ہے اس بنا پر اگر کسی مسجد میں دو امام نماز تراویح پڑھاتے ہوں تو وہ ایک ہی شمار ہونگے، اس لیے دوسرے امام کے فارغ ہونے تک انسان وہی رہے کیونکہ ہمیں یہی علم ہے کہ دوسری پہلی نماز تکمیل ہے

اس لیے ہم اپنے بھائیوں کو یہی نصیحت کرتے ہیں وہ یہاں حرم میں آخر تک امام کے ساتھ نماز ادا کریں، اور اگر کچھ بھائی گیارہ رکعات ادا کر کے چلے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی رکعات ہی ادا کی ہیں، ہم اس مسئلہ میں اس کے ساتھ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گیارہ رکعات ہی ادا کی ہیں اور یہی افضل ہے کہ گیارہ پڑھی جائیں اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے

لیکن میری رائے میں اس سے زائد ادا کرنے میں کوئی مانع نہیں، اس بنا پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تعداد اختیار کی ہے اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے نہیں بلکہ صرف اس لیے کہ یہ خیر و بھلائی ہے جسمیں شریعت نے وسعت رکھی ہے

لیکن اشکال یہ ہے کہ : اگر ایک ہی رات میں دو بار وتر پڑھیں جائیں تو مقتدی کیا کرے ؟

ہم یہ کہیں گے کہ : اگر آپ دوسرے امام کے ساتھ تہجد ادا کرنا چاہتے ہوں اور پہلا امام وتر پڑھائے تو آپ ایک رکعت اور پڑھ لیں تاکہ دو بن جائیں، اور اگر آپ رات کے آخر میں تہجد نہیں پڑھنا چاہتے تو پہلے امام کے ساتھ وتر ادا کرلیں، پھر اگر آپ کے مقدر میں تہجد ہو اور آپ دوسرے امام کے ساتھ ادا کریں تو دوسرے امام کے ساتھ وتر کو دو بنالیں " انتہی ملخصا

دیکھیں : مجموع فتاوی و رسائل ابن عثیمین **(436/13)**.

تراویح میں سنت گیارہ رکعات ہی ہیں جیسا کہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کی کلام میں بیان کیا گیا ہے، اس لیے امام اور مقتدی دونوں کو سنت پر عمل کرنا چاہیے، اور یہاں اس مسجد والوں کو چاہیے کہ وہ سنت پر عمل کریں تاکہ نمازیوں میں اختلاف نہ پیدا ہو، یا پھر وہ ثواب سے محروم نہ ہو جائیں، اگر انہیں کام نہ ہوتا تو وہ اجر و ثواب کے حریص تھے

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کے اعمال صالحہ قبول فرمائے اور اپنی اطاعت پر معاونت کرے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

نماز تراویح ادا کرنے کے بعد صرف وتر تھوڑی دیر سولینے کے بعد سحری ٹائم ادا کرنا درست عمل ہے ؟

جی ہاں، وتر امام کے ساتھ بھی ادا کر سکتے ہیں اور سحری کے وقت بھی ادا کر سکتے ہیں۔